بعض رسائل و جرائد میں مختلف موضوعات سے متعلق مضامین و مقالات بھی تحریر کیے۔

ان سطور کے راقم پر مولانا شریف اللہ خاں مرحوم بھی شفقت فرماتے تھے اور ان کے لائق بیٹے ڈاکٹر دایم خاں حامد سے بھی مخلصانہ مراسم تھے۔ میں بھی ان کے ہاں جاتا، وہ بھی ادارۂ ثقافتِ اسلامیہ میں تشریف لاتے تھے۔

المعارف کے لیے مرحوم مضمون بھی لکھتے تھے، لیکن اس وقت لکھتے جب لکھنے پر اصرار کیا جاتا۔ چوں کہ کئی سال تہران رہے تھے، اس لیے ان کے اسلوبِ نگارش پر فارسی کا غلبہ تھا لہٰذا اسی انداز سے اردو لکھتے تھے۔

مرحوم بہت سی خوبیوں کے مالک تھے۔ خیر خواہی اور اخلاص کا پیکر تھے۔ صحت بہت اچھی تھی اور یہ خیال بھی نہ تھا کہ اتنی جلدی دنیا سے کوچ کر جائیں گے۔ متوازن جسم، پورا قد، سرخ و سفید رنگ، رہن سہن صاف ستھرا، اجلا لباس، میٹھی زبان، بات چیت میں محتاط، بلند کردار، اونچا اخلاق، مہمان نواز، ہر ایک سے نیک سلوک، رفقائے کار سے محبت، طلبا پر شفقت، ان کی وہ خصوصیات تھیں جو کم لوگوں کے حصے میں آتی ہیں۔

دعا ہے اللہ تعالیٰ مرحوم کو جنت الفردوس میں جگہ دے اور ان کے احباب و متعلقین اور اعزہ و اقارب کو صبرِ جمیل کی توفیق عطا فرمائے۔

اللّٰھم اغفر لہ وارحمہ وعافہ واعف عنہ۔

اپنے لائقِ احترام قارئین کی خدمت میں یہ عرض کرنا ضروری ہے کہ ماہنامے کی صورت میں "المعارف" کا یہ آخری شمارہ ہے۔ آئندہ اسے سہ ماہی شائع کیا جائے گا، ان شاء اللہ۔ سہ ماہی "المعارف" کم و بیش دو سو صفحات پر مشتمل ہوگا اور صفحات میں اضافے کی وجہ سے اس کے مضامین و مندرجات میں بھی بہت حد تک تنوع پیدا ہو جائے گا۔ ہم کوشش کریں گے کہ ہر لحاظ سے اس کا معیار بلند کیا جائے اور قارئین کے لیے زیادہ سے زیادہ مواد مہیا کیا جائے۔ تاکہ ان کے ذوق و ذہن کی پوری طرح تسکین ہو سکے۔ ہم چاہتے ہیں کہ اس میں اسلامی، علمی، تحقیقی،